بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرًا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

فتاوٰی بریلی شریف

مرتبین:

محمد عبد الرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی ۔ محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دار الافتاء سوداگران بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

فتاوی بریلی شریف

نثار

تاج الشریعہ حضرۃ العلام الحاج
الشاہ المفتی
محمد اختر رضا
قادری ازہری دام ظلہ علینا

استاذ الفقہاء عمدۃ المحققین
حضرت علامہ مفتی قاضی
محمد عبدالرحیم
صاحب بستوی مدظلہ العالی

مرتبین:

محمد عبدالرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی ○ محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف

زاویہ پبلشرز

6۔ مرکز الاویس (ستا ہوٹل) دربار مارکیٹ۔ لاہور

فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047

۲۰۰۴ء

بار اول ______ ۱۰۰۰

ہدیہ ______ 200 روپے

زیر اہتمام
نجابت علی تارڑ

ملنے کے پتے
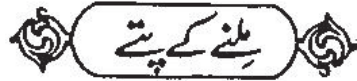
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور ۷۲۲۱۹۵۳ - ۰۴۲
- دارالاخلاص۔ ۴-۳ صدف پلازہ محلہ جنگی قصہ خوانی بازار۔ پشاور شہر ۲۵۶۷۵۳۹-۰۹۱
- مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ۔ سرکلر روڈ۔ گوجرانوالہ ۲۳۷۶۹۹ - ۰۴۳۱
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (پرانی سبزی منڈی) کراچی ۴۹۱۰۵۸۴ - ۰۲۱
- مکتبہ عثمانیہ۔ رامتلائی روڈ۔ سیالکوٹ ۶۱۰۸۳۱۲ - ۰۳۰۰
- احمد بک کارپوریشن۔ کمیٹی چوک۔ راولپنڈی ۵۵۵۸۳۲۰ -۰۵۱
- مکتبہ المجاہد۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ شریف ۹۱۱۷۶۳-۰۴۵۲۱
- مکتبہ چشتیہ۔ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا
- منہاج القرآن پبلی کیشنز۔ ضیاء مارکیٹ۔ سرگودھا ۷۲۱۶۳۰ - ۰۴۵۱

الجواب :- اتنی بات ہر دیوبندی کو تسلیم ہے کہ ''براہین قاطعہ'' ''حفظ الایمان'' ''تحذیر الناس'' میں وہ عبارتیں لفظ بہ لفظ موجود ہیں جن پر علماء نے کفر کا فتویٰ دیا ہے اگر وہ عبارتیں نہ ہوتیں تو افترا و بہتان کہنا صحیح ہوتا اب انکے مفاہیم میں اختلاف ہونا ضرور ہے مجرم اپنے جرم کا اقرار مشکل سے کرتا ہے اگر وہ اقرار کرے تو اس کا جرم ختم ہو جائے جو مفہوم و مطلب ان عبارتوں کا تھا علماء اہل سنت نے پیش کیا اس کا فوٹو بھی لیکر بتایا ''وقعات السنان وادخال السنان'' وغیرہا کے جواب سے دیوبندی اب تک عاجز رہے اور انشاء المولیٰ تعالیٰ عاجز رہیں گے تو انہوں نے اس قسم کے خرافات شروع کیے۔

منظور نعمانی نے فیصلہ کن مناظرہ میں طرح طرح سے فریب دینے کی کوشش کی ہے یہی حال ''دیوبند سے بریلی تک'' کے مصنف کا بھی ہے مگر ان لوگوں نے جو باتیں کہیں ہیں ان کا جواب علماء اہل سنت بہت پہلے دے چکے ہیں اب ان اعتراض کا دہرانا پرلے درجے کی ہٹ دھرمی ہے۔ مثلاً اس کا یہ کہنا ہے کہ ''تحذیر الناس'' کی تین جگہ کی عبارت کو لیکر کفری معنی پہنائے گئے ہیں اور مصنف تو اس عقیدہ ختم نبوت کا قائل ہے یہ محض فریب ہے ''تحذیر الناس'' کی ہر عبارت مستقل کفر ہے تو تقدیم و تاخیر سے کوئی فرق نہیں پڑتا حضور آقائے نعمت سرور کونین ﷺ کے بعد کسی نبی کے آنے کا امکان ماننا بھی کفر ہے اور اس عقیدہ ختم نبوت کو عوام کا خیال بتانا بھی کفر ہے ''براہین قاطعہ'' کی عبارت پر جو کچھ لکھا ہے وہ بھی محض بکواس ہے ''الموت الاحمر'' میں ان عبارتوں پر دیوبندیوں نے جو کچھ کلام کیا ہے ان سب کا مفصل جواب ہے ''حفظ الایمان'' و ''بسط البنان'' کا رد بلیغ ''وقعات السنان'' و ''قہر واحد دیان'' میں موجود ہے دیوبندیوں نے مابعد کی کتابوں میں کوئی جدید تاویل نہیں کی ہے وہی پرانی سڑی سڑائی تاویلیں پیش کر رہے ہیں پھر یہ تاویلیں ان کے قائلین سے کفر کو اٹھا نہیں سکتیں وہ خود اپنی مراد ظاہر کر چکے انکی مرادیں واضح پھر

اس کفر کو کون اٹھا سکتا ہے "تحذیر الناس" والے نے ہزار ہا جگہ ختم نبوت کا اقرار کیا ہو مگر تحذیر الناس کی ان عبارتوں کا قائل ہونے کی وجہ سے کافر ہی رہے گا جب تک اس قول سے بالاعلان توبہ و رجوع نہ کرے تجدید ایمان نہ کرے اور اب یہ مشکل ہے کہ وہ مر کر مٹی میں مل گیا، اسی طرح المہند اور "الشہاب الثاقب" وغیرہ میں جو عقائد بتائے گئے ہیں وہ کبرائے وہابیہ کے عقائد کے خلاف ہیں "المہند" ص ۵۷ رمیں عربی میں ہے: هٰذه خلاصة تصديقات السادة العلماء المكة المكرمة زادها الله تعالىٰ شرفا و فضلاً اور اس کا اردو ترجمہ یہ کہتا ہے کہ یہ مکہ مکرمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً کے علما کی تصدیقات کا خلاصہ ہے اب یہاں غور طلب یہ بات ہے کہ "المہند" تو سراسر تلبیس تھی ہی مگر اس عبارت نے اسکی رہی سہی ساکھ کو بھی خاک میں ملا دیا کہ مکر و فریب سے بھری کتاب پر بھی جو کچھ تصدیق کے نام سے لکھا گیا ہے وہ تصدیقی تحریریں پوری پوری مکمل اور انہیں الفاظ کے ساتھ نہیں ہیں بلکہ انکا خلاصہ ہے تو ضرور کانٹ چھانٹ کے بعد چھاپی گئی پھر اس کتاب کا کیا اعتبار ہے ظاہر ہے جو مطلب کے خلاف باتیں رہیں ہونگی انہیں حذف کر کے خلاصہ بنایا ہے حالانکہ تصدیق و تقریظ کے چھاپنے کا قاعدہ و اصول یہی ہے کہ انہیں بے کم و کاست چھاپا جائے اب اہل دیوبند سے کیا امید کی جا سکتی ہے کہ انہوں نے تصادیق کے الفاظ میں کیا کیا دیانت داری کا مظاہرہ کیا ہوگا تو وہ علماء حرمین کی دستی تصدیق نہیں ہے بلکہ خلیل احمد کی تلبیس ہے پھر تصدیق میں یہ نہ لکھا گیا کہ تھانوی و گنگوہی و انبیٹھی و نانوتوی طواغیت دیوبندیہ کی عبارت کفریہ حق و صحیح ہیں ان عبارتوں کے قائل و راضی ہونے کے بعد بھی وہ مسلمان ہیں اور اس میں یہ بھی نہیں کہ حسام الحرمین میں جو ان کے طواغیت پر فتویٰ ان کی عبارتوں کی وجہ سے صادر فرمائے گئے وہ غلط ہیں نا قابل عمل ہیں نہ یہ ہے کہ حسام الحرمین میں جو ہمارے فتویٰ ہیں وہ ہمیں دھوکہ دیکر ہم سے لے گئے ہیں ہم نے ناواقفی میں لکھے ہیں نہ یہ ہے کہ وہ حسام الحرمین والے فتویٰ ہم نے واپس مانگ لئے اور اب

جو نہیں پیش کرے وہ جھوٹا ہے نہ یہ ہے کہ خلیل احمد انیٹھی نے ہمارے سامنے ''حفظ الایمان'' ص ۶ وص ۷ ''براہین قاطعہ'' ص ۵۱ فوٹو فتاوائے گنگوہی ''تحذیر الناس'' ص ۳ وص ۱۴ وص ۲۸ کی عبارات بعینہا و بالفاظہا پیش کیں اور ہم نے غور کر کے سمجھا عبارات مندرجہ کتب مذکورہ میں کوئی کفر نہیں، ان عبارات مندرجہ کتب مذکورہ کا قائل و مصنف و معتقد و مصدق کافر نہیں مرتد نہیں جب یہ تفصیل و توضیح نہیں اور ہر گز نہیں اور المہند کی عیاریاں مکاریاں فریب کاریاں کھل چکیں اور باقرار خود اصل تصدیق چھاپی نہیں بلکہ خلاصہ چھاپا تو ثابت ہوا کہ وہ تصدیقات المہند و خلیل احمد کے خلاف تھیں اسلئے تلبیس کی اور اصل تصدیق کو چھپایا یہ اکابر دیوبندیہ کی کذابیوں مکاریوں کا ادنیٰ مظاہرہ کھلا ہوا نظارہ **ولاحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم۔**

اور یہیں سے ثابت ہو گیا کہ حسام الحرمین حق و صحیح و درست ہے پھر ان تصدیقوں کے خلاصہ کو ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علماء مکہ معظمہ کے نام سے چھ تصدیقیں انیٹھی نے لکھا جن میں تین غیر مکی ہیں لہٰذا یہ بھی جھوٹ ہوا اور ناقابل قبول اور دو تصدیقیں مفتی مالکیہ اور انکے بھائی صاحب کی واپس مانگ لی گئیں انہیں پھر بھی لکھنا بے حیائی اور تلبیس ہے تو چھ میں سے پانچ مردود و باطل ہو گئیں اور پہلی کو خلاصہ کر کے اور خلاصہ لکھ کر خود انیٹھی باطل و مردود ٹھہرا چکا تو مکہ معظمہ کے کسی عالم کی بھی کوئی تحریر المہند کی حمایت میں نہ رہی یہی حال علمائے مدینہ کی تصادیق کا ہے کہ وہاں بھی اصل تصادیق نہیں بلکہ خلاصہ شائع کیا گیا ہے اور اس میں بھی فریب اور تلبیس کی ہے کہ الامان والحفیظ چنانچہ علمائے مدینہ کی تصدیقات بتانے کیلئے ص ۶۳ ر میں لکھا کہ سب سے پہلے امام فقہائے زمانہ.......حضرت مولانا سید احمد برزنجی شافعی مفتی آستانہ نبویہ دامت فیوضہم کے رسالہ کا ملخص تین مقام سے لکھتے ہیں اب آپ خود غور فرمائیں کہ دیوبندیوں کا بڑا محدث و معتبر و مستند خلیل احمد نے کتنی عظیم تلبیس کی ہے کہنا پڑا دھوکہ دیا کہ جب علماء مدینہ نے اس کی تصدیق نہ کی